سوال

(309) ایک مسجد میں دو جماعت کروائی جا سکتی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں پہلی جماعت کے بعد دوسری جماعت کروا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! کروا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (البقرۃ: ۴۳) ''اور رکوع کرنے والے کے ساتھ رکوع کرو۔'' پہلی جماعت ہو چکی ہے اب دوسری جماعت نہ کرائے تو آیت مذکورہ بالا پر عمل کیسے ہو گا؟

ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو چکے تو ایک آدمی آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تم میں سے کون ہے جو اس سے (ثواب کے حصول کی) تجارت کرے؟'' ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے (دوبارہ) اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ (جامع ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب ما جاء فی الجماعۃ فی مسجد قد صلی فیہ مرۃ، ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی الجمع فی المسجد مرتین)

صحیح بخاری میں تعلیقاً اور ابو یعلی میں موصولاً ہے کہ انس رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو جماعت ہو چکی تھی، انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور جماعت کرائی۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1